سوال

(603) مویشیوں کے ساتھ زنا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکا جس کی عمر 12 یا 14 سال ہے ابھی تک اچھی طرح بلوغت کو نہیں پہنچا اس نے کسی بکری سے برا فعل کرلیا ہے جب کہ بکری چند روز تک بیانے والی ہے ۔اس کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

چوپائے سے بد فعلی کرنے والے کے بارے میں اہل علم کے مختلف اقوال ہیں ،

(1) اس کی سزا قتل ہے ۔

(2) زانی پر قیاس کرتے ہوئے اس پر حد زنا قائم ہوگی ۔

(3) صرف تعزیر ہے دلیل کے اعتبار سے اول الذکر راجح معلوم ہوتا ہے

چنانچہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے ۔

«من وقع علی بهيمة فاقتلوه واقتلوها» (رواہ احمد وابوداؤد والترمذي)

علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "ارواء الغلیل" (8/13) میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے ۔

موجودہ حالات میں اقامت حد کا مسئلہ چونکہ مشکل امر ہے اس لیے بطور عبرت فاعل کو سزا ضرور ملنی چاہیے چاہے تعزیر کے علاوہ مالی تاوان (چوپائے کی قیمت وغیرہ) کی صورت میں کیوں نہ ہو یہ انسداد ظلم کی ایک صورت ہے پھر چوپائے بکری وغیرہ کو قتل کرکے بہتر ہے دفن کردیا جائے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا گیا تو کہا ۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں کچھ نہیں سنا البتہ میں مکروہ سمجھتا ہوں کہ اس کا گوشت کھایا جائے ۔ یا اس سے فائدہ حاصل کیا جائے جب کہ اس سے بد فعلی جیسا قبیح فعل ہوچکا ہو ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص877

محدث فتویٰ